احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 21 مارچ 2002ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان C.P.L 61

جمعرات 21 مارچ 2002ء 6 محرم 1423 ہجری - 21 امان 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 65

مبارک وجود

حضرت حسینؓ پیدا ہوئے تو آنحضرت ﷺ نے خود ان کے کان میں اذان دی- ان کا نام رکھا اور پھر حضرت فاطمہؓ کو ان کا عقیقہ کرنے اور ان کے بالوں کے ہم وزن چاندی خیرات کرنے کا حکم دیا-

(مستدرک حاکم کتاب معرفة الصحابه- فضائل الحسين حديث نمبر 4773-4827)

اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر و استقامت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے

حسین رضی اللہ عنہ طاہر و مطہر اور سرداران بہشت میں سے ہے

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی عظمتوں کا بیان حضرت مسیح موعود کے قلم سے

حسین رضی اللہ عنہ طاہر مطہر تھا اور بلاشبہ وہ ان برگزیدوں میں سے ہے جن کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے صاف کرتا اور اپنی محبت سے معمور کر دیتا ہے اور بلاشبہ وہ سرداران بہشت میں سے ہے اور ایک ذرہ کینہ رکھنا اس سے موجب سلبِ ایمان ہے اور اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر اور استقامت اور زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے اور ہم اس معصوم کی ہدایت کے اقتداء کرنے والے ہیں جو اس کو ملی تھی- تباہ ہو گیا وہ دل جو اس کا دشمن ہے اور کامیاب ہو گیا وہ دل جو عملی رنگ میں اس کی محبت ظاہر کرتا ہے اور اس کے ایمان اور اخلاق اور شجاعت اور تقویٰ اور استقامت اور محبت الٰہی کے تمام نقوش انعکاسی طور پر کامل پیروی کے ساتھ اپنے اندر لیتا ہے جیسا کہ ایک صاف آئینہ میں ایک خوبصورت انسان کا نقش- یہ لوگ دنیا کی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں- کون جانتا ہے ان کا قدر مگر وہی جو ان میں سے ہیں- دنیا کی آنکھ ان کو شناخت نہیں کر سکتی کیونکہ وہ دنیا سے بہت دور ہیں- یہی وجہ حسینؓ کی شہادت کی تھی کیونکہ وہ شناخت نہیں کیا گیا- دنیا نے کس پاک اور برگزیدہ سے اس کے زمانہ میں محبت کی تا حسینؓ سے بھی محبت کی جاتی- غرض یہ امر نہایت درجہ کی شقاوت اور بے ایمانی میں داخل ہے کہ حسین رضی اللہ عنہ کی تحقیر کی جائے- اور جو شخص حسینؓ یا کسی اور بزرگ کی جو ائمہ مطہرین میں سے ہے تحقیر کرتا ہے یا کوئی کلمہ استخفاف کا اس کی نسبت اپنی زبان پر لاتا ہے- وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے- کیونکہ اللہ جلشانہ اس شخص کا دشمن ہو جاتا ہے جو اس کے برگزیدوں اور پیاروں کا دشمن ہے-

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 545)

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم میں یتامیٰ - مساکین - بیوگان اور ضرورت مندوں کی حاجت براری کو محبت الٰہی کے حصول کا ذریعہ قرار دیا ہے- اسی طرح حدیث میں بے سہارا افراد کی ضرورتوں کو پورا کرنا گویا خدا تعالیٰ کی مدد کرنے کے مترادف ہے- یعنی یہ امر خدا تعالیٰ کے قرب کی منازل کو طے کرنے میں ایک بہترین زینہ ہے-

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسی تعلق اور حکمت کے پیش نظر 1982ء میں بیوت اللہ کی تعمیر اور آبادی کی تحریک کے سلسلہ میں ہی بیوت الحمد سکیم کا اجراء فرمایا تھا-

خدا تعالیٰ کے فضل سے سینکڑوں مستحقین بیوت الحمد سکیم کے شیریں ثمرات سے لذت یاب ہو رہے ہیں- بیوت الحمد کالونی ربوہ جو ہر قسم کی سہولتوں سے آراستہ ہے اب تک 83 خاندان آباد ہو چکے ہیں اور پہلے مرحلہ کی تکمیل میں ابھی اس کالونی میں دس مکان مزید تعمیر ہونا باقی ہیں- اسی طرح بعض ضرورت مند احباب کو ان کے اپنے گھروں میں جزوی امداد برائے توسیع مکان لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے ابھی کئی مستحقین امداد کے منتظر ہیں احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ بے سہارا اور نادار مخلوق کے لئے خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر بیوت الحمد منصوبہ میں درج ذیل شقوں کے تحت نمایاں مالی قربانی پیش فرمائیں-

1- پورے مکان کے تعمیری اخراجات کی ادائیگی- آجکل ایک مکان پر مبلغ پانچ لاکھ روپے لاگت آتی ہے-

2- ایک لاکھ روپے یا اس سے زائد کی ادائیگی

3- حسب استطاعت جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں-

امید ہے احباب کرام اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش کر کے عنداللہ ماجور ہوں گے- یہ رقم مقامی سطح پر سیکرٹری مال کو یا دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کرائی جا سکتی ہے- اللہ تعالیٰ بیش از پیش خدمت دین کی توفیق سے نوازتا رہے- آمین

(صدر بیوت الحمد سوسائٹی)

بیت الرحمٰن میری لینڈ امریکہ میں
کاؤنٹی کی سالانہ دعائیہ تقریب

رپورٹ: کلیم بن حبیب صاحب

تعارف

امریکہ کی ایک ریاست میری لینڈ (Maryland) کی چوبیس کاؤنٹیوں (اضلاع) میں سے سب سے متمول منٹگمری کاؤنٹی ہے۔ جس میں ہماری خوبصورت وعظیم الشان بیت الرحمٰن دو بڑی سڑکوں کے سنگم پر واقع ہے۔ حسن اتفاق کہئے یا الٰہی منشا کہ ان سڑکوں میں سے جس اہم سڑک پر بیت الذکر میں داخل ہونے کا لمبا چوڑا گیٹ ہے اس کا نام ''پرامید شاہراہ'' (Good Hope Road) ہے۔

آٹھ لاکھ ستر ہزار نفوس پر مشتمل اس کاؤنٹی کے متعدد مذہبی اداروں (بیوت الذکر، گرجا، معبد، مندر اور گردواروں) کے رہنماؤں نے ایک دن ایسا مختص کیا ہے جب وہ اکٹھے ہو کر اپنے مذہبی صحیفوں سے اقتباسات اور دعائیں پڑھ کر اکٹھے عبادت کرتے ہیں اور یہ ریت پچھلے چھ سالوں سے جاری ہے۔ کاؤنٹی کے ناظم اعلیٰ (CHIEF EXECUTIVE) اور ان کا عملہ انتظام وانصرام میں دست معاونت بڑھاتا ہے۔

پس منظر

امسال بیت الرحمٰن میں اس کے انعقاد کی صورت یوں نکلی کہ کاؤنٹی کے تعلقات عامہ کے مینیجر مسٹر ڈونلڈ کلارکسن (Mr. Donald Clarkson) جو دو مرتبہ پہلے بھی بیت الرحمٰن کی تقاریب میں آچکے ہیں وہ ایک دن بیت الذکر تشریف لائے اور دوران گفتگو اس خواہش کا اظہار کیا کہ وہ کاؤنٹی کی ساتویں سالانہ تقریب دعا کا اہتمام بیت الرحمٰن میں پسند کریں گے۔ جب یہ عندیہ محترمی امیر صاحب امریکہ، محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی خدمت میں پیش ہوا تو آپ نے اس کی اجازت مرحمت فرمائی۔

بیت الرحمٰن میں تمام تر انتظام، استقبال اور خاطر خواہ تواضع کا بیڑا مستعد خدام نے اٹھایا جب کہ مقررین کا انتخاب، عبادت گاہوں اور نمائندگان کو مطلع کرنا اور تشہیر عام کی ذمہ داری کاؤنٹی کے ناظم اعلیٰ مسٹر ڈگلس ڈنکن (Mr.Douglas Duncan) اور ان کے مذہبی امور کے عملہ اور دیگر مذہبی رہنماؤں کی کمیٹی نے سنبھالی۔

3 دسمبر کی صبح 10 بجے اس تقریب کا انعقاد تھا جو کام کا دن تھا پھر بھی صبح سے سینکڑوں کاریں بیت الرحمٰن کے گیٹ سے وسیع وعریض پارکنگ لاٹ میں آنی شروع ہوگئیں۔ مہمانوں کو خوش آمدید کہنے کے لئے بیت الذکر کے دروازے پر محترم ڈاکٹر لئیق احمد صاحب صدر میری لینڈ جماعت چند دیگر مذہبی اور کاؤنٹی افسران کے ساتھ موجود تھے۔ مختص کتاب میں نام کے اندراج کے بعد تمام مرد وخواتین کو پاپوش اتار کر بیت الذکر میں داخلہ کی رہنمائی کی گئی (بیشتر مہمانوں کے لئے یہ پہلا موقع تھا جب وہ احمدیوں کی عبادت گاہ میں داخل ہو رہے تھے۔ اس لئے یہ بات ان کے لئے حیران کن تھی)۔ وقت مقررہ تک ڈھائی صد سے زیادہ نمائندگان بیت الذکر میں براجمان تھے۔

آغاز پروگرام

شائع شدہ پروگرام کے مطابق سب سے پہلے محترم شمشاد احمد ناصر صاحب نے تلاوت قرآن کریم کے بعد مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور بیت الرحمٰن کا انتخاب کرنے پر کاؤنٹی کے ناظم اعلیٰ (جو سامنے ہی تشریف فرما تھے) کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد جماعت کا مختصر تعارف کرایا کہ یہ جماعت 1889ء میں حضرت مسیح موعود نے قائم کی اور ایک سو چوہتر (174) ممالک میں قائم ہے۔ صرف پچھلے ایک سال میں آٹھ کروڑ نفوس اس جماعت میں شامل ہوئے۔ قرآن کریم کا چون (54) زبانوں میں تراجم کرانے کی سعادت پا چکی ہے اور حضرت مرزا طاہر احمد صاحب چوتھے خلیفہ ہیں اور لندن میں قیام پذیر ہیں۔

مکرم شمشاد صاحب نے نہایت صاف اور واضح الفاظ میں بتایا کہ ہمارا پیغام امن وسلامتی اور آشتی ورواداری کا عالمی پیغام ہے اور عین دینی تعلیم کا نچوڑ ہے۔ ''محبت سب کے لئے۔ نفرت کسی سے نہیں''۔ ہمارا ماٹو ہے۔ آپ نے پرخلوص انداز میں تمام مہمانوں کو مطلع کیا کہ خدائے واحد ویگانہ کی پرستش کے لئے ہماری عبادت گاہ کے دروازے بغیر تفریق مذہب وملت اور رنگ ونسل سب کے لئے کھلے ہیں اور یہ سبق آنحضرتؐ نے آج سے پندرہ سو سال پہلے اپنے عملی نمونہ سے ایک نصرانی وفد کو ایک خدا کی عبادت کرنے کی اجازت مرحمت فرما کر دیا۔ احمدیہ کمیونٹی کی غرض وغایت اور مقصد ہی یہی ہے کہ انسانیت کو واحد ولاشریک خدا کی عبادت کی طرف مدعو کرے۔ ہم گرمجوشی سے آپ کی تشریف آوری کا خیر مقدم کرتے ہیں اور آپ کی میزبانی ہمارے لئے باعث شرف ہے۔

دیگر مذاہب کے دعائیہ اقتباس

اس کے بعد ریورنڈ سوسان ایسٹرینا (مسیحی اپسکوپل چرچ) (CHRIST EPISCOPAL CHURCH) REV.SUSAN ASTARITA نے دعا پڑھی پھر لوکل اسکول کے بچوں نے گا کر دعائیہ فقرات کہے۔ اس کے بعد۔ یہودی، نصرانی، بدھ مت، اسلام، ہندو اور سکھ مذہب کے رہنماؤں نے اپنی اپنی مذہبی کتب سے اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ مکرم شمشاد صاحب نے سورہ فاتحہ اور دیگر قرآنی دعائیں پڑھ کر ان کا ترجمہ بھی پیش کیا۔

دیگر منتخب نمائندوں نے ہمارے ملک کے احباب حل وعقد کی رہنمائی اور بہتر کارکردگی کے لئے دعائیہ تحریریں پڑھیں۔ بعد میں کلیسا والوں کی نغمگی انداز میں بلند دعاؤں سے یہ پروگرام اختتام کو پہنچا۔

اختتامی خطاب

اختتامی خطاب میں ڈاکٹر لئیق احمد صاحب صدر میری لینڈ جماعت نے شکریہ کے بعد کہا کہ ہم نے اپنے مذہبی نظریات وعبادات میں اختلاف کے باوجود یہاں اکٹھے ہو کر ایک جذبہ اخوت اور احترام انسانیت کا ثبوت دیا۔ جس خدائے بزرگ وبرتر نے ہمیں پیدا کیا وہ یہی چاہتا ہے کہ ہم اس کی ایسی مخلوق بن کر جادہ حیات طے کریں جو امن وصلح پر کاربند ہو۔ اس کے بعد ڈاکٹر صاحب نے کاؤنٹی کے ناظم اعلیٰ کو قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا جو انہوں نے نہایت قدر واحترام سے قبول کیا۔ بعد میں تمام مہمانوں کی تواضع کی گئی۔

شکریہ کے دو خطوط

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ کو شکریہ کے خطوط بھی موصول ہوئے:

(1)۔ ایک کاؤنٹی کے مذہبی امور کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر نے لکھا۔ ''آپ کی فراخدلی، مہمان نوازی اور راہنمائی کا شکریہ۔۔۔۔ آپ ایسے لیڈر ہیں جو اپنے عقائد ورسم ورواج کو برقرار رکھتے ہوئے۔ دوسروں کے مذہبی عقائد وجذبات کا اس قدر احترام کرتے ہیں۔۔۔۔ یہ یقین دہانی کہ ایک بالا ہستی ہمیں پیار ومحبت سے رہنے اور انصاف پر کاربند رہنے کی تلقین کرتی ہے یقیناً مفید ہے۔''

(2) دوسرا خط منٹگمری کاؤنٹی کے اصلاحی ادارے کے ڈائریکٹر صاحب کا تھا جنہوں نے لکھا۔ ''بیت الذکر میں داخل ہوتے ہی ایک خوشکن احساس جاگا۔۔۔۔ کاؤنٹی کے ناظم اعلیٰ کو قرآن کریم کا تحفہ دینا۔ دوسرے سماج کو احترام ومحبت سے دیکھنا آپ کے عالی ظرف کا آئینہ دار ہے۔۔۔۔ ڈاکٹر احمد کا کہنا کہ ہم سب ایک خدا کو مانتے ہیں اور اس کو پہچاننے کے مختلف راستوں میں ہم آہنگی حیرت انگیز ہے۔۔۔۔ (احمدیہ) کمیونٹی کا احترام میرے دل میں ہے اگر کسی طور میری خدمات کی ضرورت ہو تو میں حاضر ہوں''۔

اس تقریب اور ایسی ہی دوسری گفت وشنید کی تقاریب، مذہبی اور سماجی اداروں میں سوال وجواب کی نشستیں اور تعلیمی اداروں میں لیکچرز سے اطراف میں خیر سگالی اور رواداری کی فضا پیدا ہو رہی ہے اور روابط کا دائرہ پھیلنے کے ساتھ ساتھ دین حق سے متعلق جستجو کرنے والوں کی تعداد میں بھی پہلے سے کہیں زیادہ اضافہ ہو رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو ثمر دار کرے اور نیک طبع لوگوں کے نرم گوشوں کو حق وصداقت کے نور سے بھر دے۔

میں ساتھ چلتا ہوں

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی نے بیان کیا کہ

دو شخص منی پور آسام سے قادیان آئے اور مہمان خانہ میں آکر انہوں نے خادمان مہمان خانہ سے کہا کہ ہمارے بستر اتارے جائیں اور سامان لایا جائے چارپائی بچھائی جائے۔ خادمان نے کہا کہ آپ خود اپنا سامان اتروائیں چارپائیاں بھی مل جائیں گی دونوں مہمان اس بات پر رنجیدہ ہوگئے اور فوراً یکہ میں سوار ہو کر واپس روانہ ہوگئے۔ میں نے مولوی عبدالکریم صاحب سے یہ ذکر کیا تو مولوی صاحب فرمانے لگے جانے بھی دو ایسے جلد بازوں کو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اس واقعہ کا علم ہوا تو نہایت جلدی سے ایسی حالت میں کہ جوتا پہننا بھی مشکل ہوگیا حضرت صاحب ان کے پیچھے نہایت تیز قدم چل پڑے چند خدام بھی ہمراہ تھے میں بھی ساتھ تھا نہر کے قریب پہنچ کر ان کا یکہ مل گیا اور حضرت صاحب کو آتا دیکھ کر وہ یکہ سے اتر پڑے۔ اور حضرت صاحب نے انہیں واپس چلنے کے لئے فرمایا کہ آپ کے واپس ہونے کا مجھے بہت درد پہنچا۔ چنانچہ وہ واپس آئے حضرت صاحب نے یکہ میں سوار ہونے کے لئے انہیں فرمایا کہ میں ساتھ چلتا ہوں مگر وہ شرمندہ ہوئے اور سوار نہ ہوئے۔ اس کے بعد مہمان خانہ میں پہنچے۔ حضرت صاحب نے خود ان کے بستر اتارنے کے لئے ہاتھ بڑھایا مگر خدام نے اتار لئے حضرت صاحب نے اسی وقت دو نواری پلنگ منگوائے اور ان پر ان کے بستر کروا دیئے ان سے پوچھا کہ آپ کیا کھائیں گے اور خود ہی فرمایا کہ اس طرف تو چاول کھائے جاتے ہیں اور رات کو دودھ کے لئے پوچھا غرض کہ ان کی تمام ضروریات اپنے سامنے پیش فرمائیں اور جب تک کھانا آیا وہیں ٹھہرے رہے۔ اس کے بعد فرمایا کہ ایک شخص جو اتنی دور سے آتا ہے۔ راستہ کی تکالیف اور صعوبتیں برداشت کرتا ہے یہاں پہنچ کر سمجھتا ہے کہ اب میں منزل پر پہنچ گیا ہوں اگر یہاں آکر بھی اس کی یہی تکلیف ہو تو یقیناً اس کی دل شکنی ہوگی ہمارے دوستوں کو اس کا خیال رکھنا چاہئے۔

(شمائل احمد صفحہ 67،66)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت مسیح موعود کو ماموریت کا پہلا الہام 1882ء میں ہوا اور آپ نے اعلان بیعت یکم دسمبر 1888ء کو فرمایا

بیعت اولیٰ 23 مارچ 1889ء - جماعت احمدیہ کی بنیاد

40 مخلصین کی جماعت اب کروڑوں کے قافلہ میں بدل چکی ہے

محمد محمود طاہر صاحب

بیعت کا پس منظر

حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی (1835-1908) مسیح موعود کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا سلسلہ مکالمہ مخاطبہ ماموریت سے کئی سال پہلے ہو چکا تھا- اور کئی مواقع پر آپ کی راہنمائی الہامات کے ذریعہ ہوئی- ہندوؤں اور عیسائی پادریوں کے ساتھ مناظروں اور تحریر و تقریر کا سلسلہ ماموریت سے پہلے شروع ہو چکا تھا براہین احمدیہ کی اشاعت کے آغاز سے ہی آپ کا شہرہ ہندوستان بھر بلکہ بیرون ممالک میں ہو گیا- اور براہین احمدیہ میں آپ کے الہامات درج ہیں-

1882ء وہ سال ہے جب حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو خلعت ماموریت سے الٰہی کلمات کے ذریعہ نوازا گیا- ماموریت کا الہام جو کہ براہین احمدیہ حصہ سوم کے حاشیہ میں درج ہے یہ کم و بیش ستر فقرات پر مشتمل تھا- اس کے ابتدائی کلمات کا اردو ترجمہ یہ ہے:-

''خدا نے تجھ میں برکت رکھ دی ہے اور جو کچھ تو نے چلایا وہ تو نے نہیں بلکہ خدا نے چلایا- خدا نے تجھے قرآن سکھایا تا ان لوگوں کو تو ڈرائے جن کے باپ دادا کو انذار نہیں کیا گیا اور تا خدا کی حجت پوری ہو اور مجرموں کی راہ کھل جائے- کہہ دے کہ میں خدا کی طرف سے مامور اور سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں-''

یہ خدائی کلمات دراصل جماعت احمدیہ کے قیام کی بنیاد تھے- اس عبارت نے آپ کے منصب جلیلہ کی نشاندہی کر دی تھی- لیکن آپ یہی سمجھے تھے کہ تجدید کے لئے ذمہ داری سونپی گئی ہے- لیکن ماموریت کی خبروں کے باوجود ابھی آپ کو بیعت لینے کا حکم نہیں ملا تھا- اگرچہ سعید فطرت اور جوہر شناس آپ کی شخصیت اور مقام کو پہچان گئے تھے اور آپ کے وجود میں آئندہ زمانہ کی راہنمائی اور پیش وائی دیکھ رہے تھے اور اس بات کا اظہار بھی کرتے تھے کہ

ہم غریبوں کی ہے تمہیں پہ نظر
تم مسیحا بنو خدا کے لئے

براہین احمدیہ کی اشاعت نے برصغیر اور دوسرے ممالک کے مذاہب میں ایک تہلکہ مچا دیا اور دین حق کے پیرو میدان جنگ میں ایک سپہ سالار کی آمد دیکھ رہے تھے' ایک بطل جلیل جس نے الٰہی سپاہ کی قیادت کرنی تھی اور مایوس لوگوں اور گرتے ہوئے دین کو سہارا دے کر پھر غلبہ دین کرنا تھا اس سپہ سالار پر نگاہیں پڑنی شروع ہو گئیں- 1886ء میں آپ نے تاریخی سفر ہوشیار پور اختیار کیا جس میں آپ کو پسر موعود کی عظیم الشان پیشگوئی سے نوازا گیا- حضرت مسیح موعود کو جب بھی آپ کے عقیدت مند اور گوہر شناس بیعت لینے کے لئے کہتے تو آپ یہی کہتے کہ ابھی حکم نہیں ہے-

اعلان بیعت

1888ء وہ سال ہے جب حضرت اقدس کو الٰہی کلمات کے ذریعہ حکم ملا کہ اب وقت آن پہنچا ہے کہ کشتی نوح تیار کی جائے- آپ کو الہام ہوا کہ (عربی سے ترجمہ) جب تو عزم کر لے تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر اور ہمارے سامنے اور ہماری وحی کے تحت کشتی تیار کر- جو لوگ تیرے ہاتھ پر بیعت کریں گے- اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہوگا-

آپ نے یکم دسمبر 1888ء کو ایک اشتہار کے ذریعہ بیعت کا اعلان فرمایا- اس اشتہار میں حضور نے بیعت کے لئے کوئی معین شرائط تحریر نہیں فرمائی تھیں-

شرائط بیعت کا اشتہار

12/جنوری 1889ء کا دن جماعت احمدیہ کی تاریخ میں نہایت اہمیت کا حامل ہے- ایک طرف تو خدا تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود کو حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی ولادت کی صورت میں پسر موعود عطا فرمایا اور دوسری طرف آپ نے اسی دن "تکمیل تبلیغ و گزارش ضروری'' کے عنوان سے ایک اشتہار تحریر فرمایا جس میں بیعت لینے کے لئے ''دس شرائط'' رقم فرمائیں- جو کہ جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کے لئے بنیادی حیثیت رکھتی ہیں-

حضرت صاحب کی لدھیانہ روانگی

اس اشتہار کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود قادیان سے لدھیانہ تشریف لے گئے- اور حضرت صوفی احمد جان صاحب کے مکان واقع محلہ جدید میں فروکش ہوئے- لدھیانہ سے آپ نے 4/مارچ 1889ء کو ایک اشتہار جاری فرمایا جس میں بیعت کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی- کہ یہ سلسلہ بیعت محض تقویٰ شعار لوگوں کی جماعت کے جمع کرنے کے لئے ہے- اس اشتہار میں آپ نے ہدایت فرمائی کہ بیعت کرنے والے احباب 20/مارچ کے بعد لدھیانہ پہنچ جائیں- حضرت مسیح موعود نے قیام لدھیانہ کے ایام میں ہوشیار پور کا سفر بھی اختیار کیا اور شیخ مہر علی صاحب رئیس ہوشیار پور (جن کے مکان پر آپ نے 1886ء میں چلہ کشی کی تھی) کے بیٹے کی تقریب شادی میں بھی شرکت فرمائی-

مخلصین کی لدھیانہ آمد

حضرت اقدس مسیح موعود کے کئی عقیدت منداس گھڑی کا انتظار کر رہے تھے کہ حضور کب ان کی بیعت لے کر انہیں اپنے حلقہ ارادت میں شامل کریں گے- چنانچہ حضرت صاحب کے اشتہار پہنچنے کے بعد ہندوستان کے طول و عرض سے مخلصین لدھیانہ پہنچنا شروع ہو گئے-

حضرت منشی عبداللہ سنوری صاحب جو کہ حضرت بانی سلسلہ کے قدیم رفقاء میں سے ہیں- انہیں سفر ہوشیار پور میں بھی حضرت اقدس کی معیت کا شرف حاصل ہوا اور بھی کئی نشانات کے گواہ ہیں ان کی روایت کے مطابق بیعت اولیٰ کا آغاز 20/رجب 1306ھ بمطابق 23/مارچ 1889ء صوفی احمد جان صاحب کے مکان واقع محلہ جدید میں ہوا اور وہیں رجسٹر بیعت تیار ہوا- حضرت منشی عبداللہ سنوری صاحب کی روایت ہے:-

حضرت منشی عبداللہ سنوری صاحب کی روایت

''جب حضرت صاحب نے پہلے دن لدھیانہ میں بیعت لی تو اس وقت آپ ایک کمرہ میں بیٹھ گئے تھے اور دروازہ پر شیخ حامد علی کو مقرر کر دیا تھا اور شیخ حامد علی کو کہہ دیا تھا کہ جسے میں کہتا جاؤں اسے کمرہ کے اندر بلاتے جاؤ- چنانچہ آپ نے پہلے حضرت خلیفہ اول کو بلوایا ان کے بعد میر عباس علی کو پھر میاں محمد حسین مراد آبادی خوشنویس کو اور چوتھے نمبر پر مجھ کو- اور پھر ایک یا دو اور لوگوں کو نام لے کر اندر بلایا- پھر اس کے بعد شیخ حامد علی کو کہہ دیا کہ خود ایک ایک آدمی کو اندر داخل کرتے جاؤ-

پہلے دن جب آپ نے بیعت لی تو وہ تاریخ 20/رجب 1306ھ مطابق 23/مارچ 1889ء تھی-

(سیرۃ المہدی جلد اول ص 77 روایت نمبر 98 از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب)

بیعت کے الفاظ

حضرت منشی عبداللہ سنوری صاحب اپنی بیان کردہ روایت میں بیعت کے الفاظ یوں بیان کرتے ہیں:-

''آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے ان تمام گناہوں اور خراب عادتوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں میں مبتلا تھا اور سچے دل اور پکے ارادے سے عہد کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے اپنی عمر کے آخری دن تک تمام گناہوں سے بچتا رہوں گا اور دین کو دنیا کے آراموں اور نفس کی لذات پر مقدم رکھوں گا- اور 12/جنوری کی دس شرطوں پر حتی الوسع کاربند رہوں گا- اور اب بھی اپنے گزشتہ گناہوں کی خدا تعالیٰ سے معافی چاہتا ہوں- (اس کے بعد عربی میں کچھ دعائیں ہیں)

(سیرۃ المہدی جلد اول ص 77' ص 78 روایت نمبر 98)

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کی بیعت اور ان کی روایت

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی حضرت مسیح موعود کے ممتاز رفقاء میں شمار ہوتے ہیں پہلے دن

بیعت کرنے والوں میں شامل تھے وہ بیعت کا حال ان الفاظ میں بیان کرتے ہیں:-

"سبز کاغذ پر جب اشتہار حضور نے جاری کیا۔ تو میرے پاس بھی چھ سات اشتہار حضور نے بھیجے۔ منشی اروڑا صاحب فوراً لدھیانہ کو روانہ ہو گئے۔ دوسرے دن محمد خان صاحب اور میں گئے اور بیعت کر لی۔ منشی عبدالرحمن صاحب تیسرے دن پہنچے کیونکہ انہوں نے استخارہ کیا اور آواز آئی "عبدالرحمن آ جا"۔ ہم سے پہلے اس دن آٹھ نو کس بیعت کر چکے تھے۔ بیعت حضور اکیلے اکیلے کو بٹھا کر لیتے تھے۔ اشتہار پہنچنے سے دوسرے دن چل کر تیسرے صبح ہم نے بیعت کی۔ پہلے منشی اروڑا صاحب نے۔ پھر میں نے۔ میں جب بیعت کرنے لگا تو حضور نے فرمایا۔ کہ آپ کے رفیق کہاں ہیں؟ میں نے عرض کی منشی اروڑا صاحب نے تو بیعت کر لی ہے اور محمد خان صاحب نہا رہے ہیں کہ نہا کر بیعت کریں۔ چنانچہ محمد خان صاحب نے بیعت کر لی۔ اس کے ایک دن بعد منشی عبدالرحمن صاحب نے بیعت کی۔......... میں پندرہ بیس روز لدھیانہ ٹھہرا رہا اور بہت سے لوگ بیعت کرتے رہے۔ حضور تنہائی میں بیعت لیتے تھے اور کواڑ بھی قدرے بند ہوتے تھے۔ بیعت کرتے وقت جسم پر ایک لرزہ اور رقت طاری ہو جاتی تھی اور دعا بعد بیعت بہت لمبی فرماتے تھے"۔

(ریویو آف ریلیجنز اردو جنوری 1942ء ص 13)

رجسٹر بیعت

حضرت میر عنایت علی صاحب لدھیانوی جنہوں نے پہلے دن بیعت کرنے کا شرف حاصل کیا وہ روایت بیان کرتے ہیں کہ:-

"جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت صاحب کو بیعت لینے کا حکم آیا تو سب سے پہلی دفعہ لدھیانہ میں بیعت ہوئی۔ ایک رجسٹر بیعت کنندگان تیار کیا گیا۔ جس کی پیشانی پر لکھا گیا۔ "بیعت توبہ برائے حصول تقویٰ و طہارت" اور نام مع ولدیت و سکونت لکھے جاتے تھے۔ اول نمبر حضرت مولوی نورالدین صاحب بیعت میں داخل ہوئے۔ دوئم میر عباس علی صاحب۔ ان کے بعد شاید خاکسار ہی سوئم نمبر پر جاتا لیکن میر عباس علی صاحب نے مجھ کو قاضی خواجہ علی صاحب کے بلانے کے لئے بھیج دیا کہ ان کو بلا لاؤ۔ غرض ہمارے دونوں کے آتے آتے سات آدمی بیعت میں داخل ہو گئے۔ ان کے بعد نمبر آٹھ پر قاضی صاحب بیعت میں داخل ہوئے اور نمبر نو پر خاکسار داخل ہوا۔ پھر حضرت نے فرمایا کہ شاہ صاحب اور کسی بیعت کرنے والے کو اندر بھیج دیں۔ چنانچہ میں نے چوہدری رستم علی صاحب کو اندر داخل کر دیا اور دسویں نمبر پر وہ بیعت ہو گئے۔ اس طرح ایک ایک آدمی باری باری بیعت کے لئے اندر جاتا تھا اور دروازہ بند کر دیا جاتا تھا"۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا اس روایت کے بعد ذاتی نوٹ یہ ہے کہ بیعت اولیٰ میں بیعت کرنے والوں کی ترتیب کے متعلق روایات میں کچھ اختلاف پایا جاتا ہے جو یا تو کسی راوی کے نسیان کی وجہ سے ہے اور یا یہ بات ہے کہ جس نے جو حصہ دیکھا اس کے مطابق روایت بیان کر دی ہے۔

(سیرۃ المہدی جلد دوم ص 10-11 روایت نمبر 315)

حضرت میاں رحیم بخش صاحب سنوری کی روایت

"سنور کے لوگ پہلے ہی تیار بیٹھے تھے صرف میرا انتظار تھا میرے آتے ہی ہم سب روانہ ہو گئے اور لدھیانہ پہنچے۔ رات ہم نے نواب صاحب کی سرائے میں بسر کی اور صبح کو حضرت اقدس کی تلاش میں روانہ ہوئے۔ ہم لوگوں سے پوچھتے تھے کہ یہاں کوئی پنجابی ولی آیا ہے۔ مگر کوئی ہمیں ٹھیک پتہ نہ دیتا تھا۔ آخر بڑی مشکل سے پتہ چلا کہ منشی احمد جان صاحب کے گھر ایک پنجابی آیا ہوا ہے۔ ہم پوچھتے پوچھتے وہاں پہنچے۔ اور اطلاع کرائی۔ اندر سے حکم ہوا بیٹھ جاؤ۔ اس پر ہم سب حویلی کے سامنے باہر کی طرف بیٹھ گئے۔ حویلی کے سامنے کچا مکان تھا۔ حضور اس میں تشریف لائے اور ایک گوشے میں بیٹھ گئے اور بیعت ہونے لگی۔ بیعت کا طریق یہ تھا کہ ایک آدمی اندر جاتا تھا اور بیعت کرتا تھا اور ایک آدمی دروازے پر کھڑا انتظار کرتا تھا۔ دروازے پر حامد علی صاحب کھڑے تھے۔ جو کہ آواز دیتے تھے۔ آخر ہوتے ہوتے میرا نمبر بھی آ گیا۔ میں بھی اندر گیا اور میں نے سلام کیا اور حضور نے فرمایا "کیا نام" میں نے عرض کیا حضور رحیم بخش۔ فرمایا: "سنوری"۔ میں نے کہا جی حضور۔ حضور کے پاس ایک کاپی تھی جس پر حضور اپنی قلم سے بیعت کرنے والوں کے نام نمبروار درج فرماتے تھے۔ میں نے اپنا نمبر دیکھا تو میرا نمبر ستائیسواں تھا"۔

(اخبار الحکم 28 مارچ 1935ء)

بیعت کے بعد کھانا

حضرت میاں رحیم بخش صاحب سنوری مزید بیان کرتے ہیں کہ:-

"بیعت کے بعد کھانا تیار ہوا۔ تو حضور نے فرمایا اس مکان میں کھلاؤ کیونکہ وہ مکان لمبا تھا۔ غرض دستر خوان بچھ گیا اور سب دوستوں کو وہیں کھانا کھلایا گیا۔ کھانے کے وقت ایسا اتفاق ہوا کہ میں حضور کے ساتھ ایک پہلو پر بیٹھا۔ حضور اپنے برتن میں سے کھانا نکال کر میرے برتن میں ڈالتے جاتے اور میں کھانا کھاتا جاتا تھا۔ گاہے حضور بھی کوئی لقمہ نوش فرماتے تھے۔ کھانے کے بعد نماز کی تیاری ہوئی۔ نماز میں بھی ایسا ہی اتفاق پیش آیا کہ میں حضور کے ایک پہلو میں حضور کے ساتھ کھڑا ہوا۔ اب مجھے یاد نہیں رہا کہ اس وقت امام کون تھا۔

حضور سے واپس جانے کی اجازت چاہی تو جواباً فرمایا:

"جس صاحب نے جانا ہے تشریف لے جائیں۔ اس پر میں اور ہاشم علی لدھیانہ میں اپنے سسرال روانہ ہو گئے اور اگلے دن واپس سنور آ گئے"۔

(اخبار الحکم 28 مارچ 1935ء)

حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی کی روایت

حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی روایت بیان کرتے ہیں کہ:-

"جب پہلے دن لدھیانہ میں بیعت ہوئی تو سب سے پہلے حضرت مولوی نورالدین صاحب نے بیعت کی۔ ان کے بعد میر عباس علی نے اور پھر قاضی خواجہ علی مرحوم نے۔ اسی دن میاں عبداللہ سنوری اور شیخ حامد علی صاحب مرحوم اور مولوی عبداللہ صاحب جو خوست کے رہنے والے تھے اور بعض اور آدمیوں نے بیعت کی۔ میں موجود تھا مگر میں نے اس دن بیعت نہیں کی کیونکہ میرا منشا قادیان کی بیت مبارک میں بیعت کرنے کا تھا جسے آپ نے منظور فرمایا۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب بھی موجود تھے مگر انہوں نے بھی اس وقت بیعت نہیں کی بلکہ کئی ماہ بعد کی"۔

(سیرۃ المہدی جلد دوم ص 5 روایت نمبر 309)

عورتوں کی بیعت

مردوں کی بیعت کے بعد حضرت گھر میں آئے تو بعض عورتوں نے بھی بیعت کی۔ سب سے پہلے حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول کی اہلیہ صغریٰ بیگم (بنت حضرت صوفی احمد جان صاحب) نے بیعت کی۔ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ حرم حضرت مسیح موعود ابتداء ہی سے آپ کے سب ہی دعاوی پر ایمان رکھتی تھیں اور شروع ہی سے اپنے آپ کو بیعت میں سمجھتی تھیں اس لئے آپ نے الگ بیعت کی ضرورت نہیں سمجھی"۔

(بحوالہ سیرۃ المہدی حصہ اول ص 18-19)

اوپر بیان کی گئی روایات بیعت اولیٰ کے پہلے دن کے حالات و واقعات پر روشنی ڈالتی ہیں کہ کن حالات میں اور کس طرح جماعت احمدیہ عالمگیر کی بنیاد 23 مارچ 1889ء میں ڈالی گئی اور پھر یہ خدا کی طرف سے لگایا جانے والا پودا بڑھا' پھولا پھلا اور اس کی شاخیں کل اکناف عالم میں پھیل گئیں اور بیعت اولیٰ پر 40 افراد نے جو بنا ڈالی تھی اب عالمی بیعت سے کروڑوں روحوں کے احمدیت میں داخل ہونے کی صورت میں بدل چکی ہے اور وہ دن دور نہیں جب عالمی بیعت پر 40 کروڑ سے زائد افراد احمدیت کی آغوش میں داخل ہوں گے۔ انشاء اللہ۔

قرآن کریم کا علمی معجزہ

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"ہمارا یہ قول کہ قرآن جیسا کہ علمی معجزہ ہے ایسا ہی وہ عملی معجزہ بھی ہے۔ سو یہ امر بھی اس کی پہلی شاخ کی طرح ایک بدیہی واقعہ ہے...... خدا نے اس کے ساتھ سخت کو نرم اور دور کو نزدیک کر دیا ہے۔ اور سینوں کو قبض سے انشراح کی طرف اور تنگی سے فراخی کی طرف پھیر دیا ہے اور حجاب کو دور کیا اور حق کو دکھلا دیا۔ یہاں تک کہ مومنوں کو الہامات صریحہ اور مکاشفات صادقہ اور صحیحہ تک پہنچا دیا۔ اور دائمی کراماتوں کا دانہ ان کے سینوں کی ہموار زمین میں بو دیا"۔

(صفحہ 38-39 - روحانی خزائن جلد 14)

اقرباء کی دعوت

نبوت کے ابتدائی دنوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے ارشاد فرمایا کہ ایک دعوت کا انتظام کرو اور اس میں بنو عبدالمطلب کو بلاؤ۔ تا کہ اس ذریعہ سے ان تک پیغام حق پہنچایا جاوے۔ چنانچہ حضرت علیؓ نے دعوت کا انتظام کیا۔ اور آپؐ نے اپنے سب قریبی رشتہ داروں کو جو اس وقت کم و بیش چالیس نفوس تھے اس دعوت میں بلایا۔ جب وہ کھانا کھا چکے تب آپؐ نے کچھ تقریر شروع کرنی چاہی مگر بدبخت ابو لہب نے کچھ ایسی بات کہہ دی جس سے سب لوگ منتشر ہو گئے۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا کہ "یہ موقعہ تو جاتا رہا۔ اب پھر دعوت کا انتظام کرو"۔ چنانچہ آپؐ کے رشتہ دار پھر جمع ہوئے۔ اور آپؐ نے انہیں یوں مخاطب کیا کہ "اے بنو عبدالمطلب! دیکھو میں تمہاری طرف وہ بات لے کر آیا ہوں کہ اس سے بڑھ کر اچھی بات کوئی شخص اپنے قبیلہ کی طرف نہیں لایا۔ میں تمہیں خدا کی طرف بلاتا ہوں۔ اگر تم میری بات مانو تو تم دین و دنیا کی بہترین نعمتوں کے وارث بنو گے۔ اب بتاؤ اس کام میں میرا کون مددگار ہو گا؟" سب خاموش تھے اور ہر طرف مجلس میں ایک سناٹا تھا کہ یکلخت ایک طرف سے ایک تیرہ سال کا دبلا پتلا بچہ جس کی آنکھوں سے پانی بہہ رہا تھا اٹھا اور یوں گویا ہوا۔ "گو میں سب سے کمزور ہوں اور سب میں چھوٹا ہوں مگر میں آپ کا ساتھ دوں گا"۔ یہ حضرت علیؓ کی آواز تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کے یہ الفاظ سنے تو اپنے رشتہ داروں کی طرف دیکھ کر فرمایا "اگر تم جانو تو اس بچے کی بات سنو اور اسے مانو"۔ حاضرین نے یہ نظارہ دیکھا تو بجائے عبرت حاصل کرنے کے سب کھل کھلا کر ہنس پڑے اور ابولہب اپنے بڑے بھائی ابو طالب سے کہنے لگا۔ "لو اب محمد تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم اپنے بیٹے کی پیروی اختیار کرو"۔ اور پھر یہ لوگ اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کمزوری پر ہنسی اڑاتے ہوئے رخصت ہو گئے۔

(تاریخ طبری جلد 2 ص 63 مطبع استقامۃ قاہرہ 1939ء)

لعل تابان نمبر 37

مرتبہ: فخر الحق شمس

دل داری

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"ایک چھوٹی سی کتاب میں لکھا دیکھا ہے کہ ایک بادشاہ قرآن لکھا کرتا تھا۔ ایک ملانے کہا کہ یہ آیت غلط لکھی ہے۔ بادشاہ نے اس وقت اس آیت پر دائرہ کھینچ دیا کہ اس کو کاٹ دیا جائے گا جب وہ چلا گیا تو اس دائرہ کو کاٹ دیا جب بادشاہ سے پوچھا کہ ایسا کیوں کیا تو اس نے کہا کہ دراصل وہ غلطی پر تھا مگر میں نے اس وقت دائرہ کھینچ دیا کہ اس کی دلجوئی ہو جاوے دیکھو اس نے بادشاہ ہو کر ایک غریب (مولوی) کا دل نہ دکھانا چاہا۔"

(ملفوظات جلد سوم ص 572)

خیر خواہ کون

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

"رسوم کے تابع ہو کر اس درجہ تک پہنچ جاتے ہیں کہ پھر اپنے تئیں روک نہیں سکتے۔ ہماری ایک قریبی رشتہ دار ایک شادی پر امداد کی درخواست کرنے لگی۔ ہم نے کہا۔ ان رسوم کی ادائیگی کے لئے ہمارے پاس کچھ نہیں۔ ایک ساہوکار نے اس بات کو سن لیا اور کہا کہ میں سب کچھ دوں گا۔ چنانچہ اس نے روپیہ دیا تب قریبی رشتہ دار نے مجھے کہا کہ تم سے تو وہی اچھا ہے لیکن جب اس نے سود در سود اور اصل کا مطالبہ کیا اور زمین تک جانے لگی تو معلوم ہوا کہ خیر خواہ کون تھا!"

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 129-130)

ایک طالب علم کی درخواست پر دوسرے کی فیس معاف کر دی

مکرم ڈاکٹر سلطان محمود شاہد صاحب جو تعلیم الاسلام کالج میں پڑھتے رہے اور بعد میں اس کے پروفیسر بھی رہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بارے میں تحریر کرتے ہیں:۔

1944ء میں تعلیم الاسلام کالج کا اجراء قادیان میں ہوا۔ تو آپ اس کے پرنسپل مقرر ہوئے۔ میرے ایک عزیز نے لاہور میں میٹرک کا امتحان پاس کیا تو اس کے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ وہ قادیان جا کر کالج میں تعلیم حاصل کرے۔ مگر مالی مشکلات اس کی راہ میں حائل تھیں۔ میں اس وقت بی۔ ایس۔ سی پاس کر چکا تھا اور ایم ایس سی کے لئے علی گڑھ یونیورسٹی میں داخلہ لیا تھا اپنے اس عزیز کی خواہش اور اس کے والد صاحب کے کہنے پر میں اس لڑکے کو لے کر قادیان پہنچا۔ انٹرویو میں حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث بطور پرنسپل اپنے اساتذہ کے ہمراہ بیٹھے تھے۔ حضور سے میری خاص جان پہچان نہ تھی مگر جب میں اپنے اس عزیز کو لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اس لڑکے کی میٹرک میں فرسٹ ڈویژن ہے اور شوق رکھتا ہے کہ تعلیم الاسلام کالج میں ہی پڑھے۔ مگر یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ حضور اس کی فیس معاف کر دیں حضور نے اس کی خواہش اور میری درخواست کو منظور فرمایا اور اس کی فیس معاف کر دی۔ تو یہ تھی مجھ پر حضور کی پہلی شفقت کہ ایک طالب علم کی درخواست پر دوسرے طالب علم کی فیس معاف فرما دی۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 183)

ایسا انسان نہیں دیکھا

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی روایت کرتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے پرانے خادموں میں سے ایک حافظ حامد علی صاحب تھے۔ حضرت صاحب کی خدمت میں عرصہ دراز تک رہے۔...... آپ کے اخلاق اور برتاؤ کا ان پر ایسا اثر تھا کہ وہ بارہا ذکر کرتے ہوئے کہا کرتے۔

میں نے تو ایسا انسان کبھی دیکھا ہی نہیں

حافظ صاحب کہتے تھے کہ

"مجھے ساری عمر میں کبھی حضرت صاحب نے نہ جھڑ کا اور نہ سختی سے خطاب کیا۔ بلکہ میں بڑا ہی سست تھا اور اکثر آپ کے ارشادات کی تعمیل میں دیر بھی کر دیا کرتا تھا۔ باایں سفر میں مجھے ہمیشہ ساتھ رکھتے۔"

اور میں نے خود دیکھا کہ حضرت صاحب حافظ حامد علی صاحب کو حاضر غائب اسی پورے نام سے پکارتے یا میاں حامد علی کہتے۔ (سیرت المہدی حصہ سوم ص 26-27)

اللہ تعالیٰ کے فرستادہ کا مقام

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ بیان فرماتی ہیں:۔

ہمارے بچپن میں ایک کھلونا آیا کرتا تھا" لک اینڈ لاف Look and Laugh دوربین کی صورت کا اس میں دیکھو تو عجیب مضحکہ خیز صورت دوسرے کی نظر آتی تھی۔ جب یہ کھلونا لاہور سے کسی نے لا کر دیا۔ آپ کو یہ چیز میں نے دکھائی۔ آپ نے دیکھا اور تبسم فرمایا کہا اب جاؤ۔ دیکھو اور ہنسو کھیلو۔ مگر دیکھو یاد رکھنا میری جانب ہرگز نہ دیکھنا۔ سب والدین بچوں کو تہذیب سکھانے کو ادب بڑوں کا سکھاتے ہیں۔ مگر یہ ایک خاص بات تھی۔ اللہ تعالیٰ کا فرستادہ نبی مودب بن کر بھی آتا ہے اور خود اس کو اپنا ادب بھی اپنی ذاتی شخصیت کے لئے نہیں بلکہ اس مقام کی عزت کے لئے جس پر اس کو کھڑا کیا گیا اور اس ذات پاک و برتر کے احترام کی وجہ ہے جس نے اس کو خاص مقام بخشا جس کی جانب سے وہ بھیجا گیا سکھانا پڑتا ہے۔

(سیرت و سوانح سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ص 36)

پگڑی والی بیعت

چوہدری فیض احمد صاحب گجراتی درویش تحریر کرتے ہیں:۔

حضرت حاجی محمد الدین صاحب تہالوی نے 1903ء میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے سفر جہلم کے موقع پر جہلم میں حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کی تھی۔ وہ اس واقعہ کو بڑے ہی والہانہ انداز میں سنایا کرتے تھے۔ آپ فرماتے تھے کہ جہلم والی بیعت پگڑی والی بیعت کہلاتی ہے۔ کیونکہ حضور کے اس سفر میں اس قدر زیادہ لوگوں نے بیعت کی تھی کہ حضور کے ہاتھ میں ہاتھ دینے کا موقعہ تو کئی روز تک بھی ملنا ممکن نہ تھا۔ اس لئے بیعت کرنے والوں نے اپنی پگڑیاں اتار کر اور ایک دوسری سے گانٹھ کر لمبی پھیلا دی تھیں۔ بیعت کرنے والے آتے جاتے اور پگڑیوں پر ہاتھ رکھ کر بیعت کر کے ہٹتے جاتے۔ یہ واقعہ میرے قلم سے کہاں اس ڈھب کا بن سکتا ہے جس والہانہ اور بے ساختہ انداز میں حاجی صاحب سنایا کرتے تھے۔ یہ واقعہ سناتے وقت وہ ہاتھ سے اشارہ کر کے سادگی خلوص اور رقت کے ساتھ بتایا کرتے تھے کہ

"اتھے حضرت صاحب بیٹھے ہوئے سی"

(یعنی یہاں حضرت مسیح موعود بیٹھے ہوئے تھے) یہ کیسے پروانہ صفت لوگ تھے جو اپنے محبوب کے تصور کو ساتھ لئے پھرتے تھے۔

(گلدستہ درویشاں کے پھول ص 35)

پختہ عہد

سیدنا حضرت مصلح موعود اپنی عمر کے گیارھویں سال میں کئے گئے ایک عہد کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

1900ء میں جب میری عمر گیارہ سال کی تھی خدا تعالیٰ پر میرا سماعی ایمان علمی ایمان میں تبدیل ہو گیا۔ اور ایک دن میں نے ضحیٰ کے وقت حضرت مسیح موعود کا جبہ پہنا اپنی کوٹھڑی کا دروازہ بند کیا اور ایک کپڑا بچھا کر نماز پڑھنی شروع کر دی اور میں اس میں خوب خوب رویا خوب رویا اور اقرار کیا کہ اب نماز کبھی نہیں چھوڑوں گا۔ اس اقرار کے بعد میں نے کبھی نماز نہیں چھوڑی۔

(سوانح فضل عمر جلد اول ص 97 از حضرت مرزا طاہر احمد صاحب۔ فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ۔ 1975 طبع اول)

دونوں پسند ہیں

حضرت ماسٹر احمد حسین صاحب فرید آبادی بیان کرتے ہیں:۔

سردی کا موسم تھا حضرت مسیح موعود کے پاس ڈاکیا خط لایا اور کہنے لگا مجھے سردی لگتی ہے آپ مجھے اپنا کوٹ دے دیں حضرت صاحب اسی وقت اندر گئے اور دو گرم کوٹ لے آئے اور کہنے لگے جو پسند ہے لے لو۔ اس نے کہا مجھے دونوں پسند ہیں تو آپ نے دونوں ہی دے دیئے۔

(شمائل احمد ص 63)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33867 میں Mrs.Saanih بیوہ مکرم Muhai مرحوم پیشہ تجارت عمر 58 سال بیعت 1966ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-3-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نیکلس طلائی 8 گرام مالیتی -/560.000 روپے۔ حق مہر -/40.000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/600.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100.000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mrs.Saanih ساکن جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 ایچ عبدالغنی وصیت نمبر 24843 گواہ شد نمبر 2 Drs. Gunawan Ahmad s/o Muhai جابر انڈونیشیا

مسل نمبر 33868 میں Said مبارک ولد عبدالحمید Syah پیشہ Self Activity عمر 32 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-9-1998 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سلائی مشین چار عدد مالیتی -/320.000 روپے۔ Obras مشین ایک عدد مالیتی -/200.000 روپے کل جائیداد مالیتی -/520.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2.400.000 روپے سالانہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Said مبارک ساکن Medan انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 عمران ساکن Medan انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 نسبون محمود ایس ایچ Medan انڈونیشیا

مسل نمبر 33869 میں Abdul Kari ولد مکرم H.Sadi صاحب پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-1994 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع Pulo Pondok Aren جابر انڈونیشیا مالیتی -/8.000.000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 2200 مربع میٹر واقع Pulo Pondok Aren جابر انڈونیشیا مالیتی -/88.000.000 روپے۔ 3۔ چاول کے کھیت برقبہ 650 مربع میٹر واقع Pulo Pondok Aren جابر انڈونیشیا مالیتی -/19.500.000 روپے۔ 4۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر واقع Pulo Pondok Aren مالیتی -/7.000.000 روپے۔ 5۔ ایک کار ماڈل 1979ء مالیتی -/8.000.000 روپے۔ 6۔ ایک کار ماڈل 1977ء مالیتی -/5.000.000 روپے۔ 7۔ موٹر سائیکل سوزوکی ماڈل 1978ء مالیتی -/700.000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/143.200.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250.000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Kari ساکن جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Khusna Abdul Rakhim جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 احمد زمان ساکن جابر انڈونیشیا

مسل نمبر 33870 میں نذیر احمد Suki ولد مکرم Suki پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت 1965ء ساکن Medan انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-10-1997 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ A Trishaw with machine valued -/1.400.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250.000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد Suki ساکن Medan انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Zaini Tanjung وصیت نمبر 25850 گواہ شد نمبر 2 Drs.Rafiq Ahmad وصیت نمبر 27131

مسل نمبر 33871 میں Hamzah ولد مکرم Mr. H.Mad Rauf پیشہ Private عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-2-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 100 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/65.000.000 روپے۔ اور کار مالیتی -/10.000.000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/75.000.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500.000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hamzah ساکن جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Edi Hidayat جاکرتا برات انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mrs. Hayat Habatunnisa گواہ شد نمبر 3 Mrs. SukArsih D/o Muhammad Atta انڈونیشیا

مسل نمبر 33872 میں Abdul Madjid ولد مکرم محمد Said Muhammad Said پیشہ پنشنر ورکر عمر 63 سال بیعت 1965ء ساکن Medan انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-10-1997 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/159.800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد Said ساکن Medan انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 نسبون محمود وصیت نمبر 24142 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 27131

مسل نمبر 33873 میں رحمت النساء زوجہ مکرم D.Suherman صاحب ٹاسک ملایا جابر انڈونیشیا پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1982ء ساکن ٹاسک ملایا جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بصورت زیورات طلائی وزنی 5 گرام اور دوسرے زیورات طلائی وزنی 35 گرام کل زیورات طلائی وزنی 40 گرام مالیتی -/3.200.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رحمت النساء ٹاسک ملایا جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Lli Suwarli s/o Ajiji ٹاسک ملایا جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 D. Suher Man خاوند موصیہ

مسل نمبر 33874 میں Yuyuny زوجہ مکرم Mr. Apud Mahpudin پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 18 اگست 1974ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-7-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/908.400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mrs. Yuyuny جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Mr.

Apud Mahpudin خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Kayat s/o Purkon جاوہ برات انڈونیشیا

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب رخصتانہ

محترمہ نصیرہ ناصر صاحبہ بنت مکرم ناصر احمد ساجد صاحب (نائب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ) دارالعلوم شرقی (حلقہ نور) کا نکاح ہمراہ مکرم جمیل احمد صاحب ابن مکرم محمد سلیم صاحب مرحوم قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ مبلغ تیس ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 9 مارچ 2002ء کو محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے پڑھا۔ اسی روز شام تین بجے رخصتی عمل میں آئی۔ احباب جماعت سے یہ رشتہ جانبین کے لئے باعث برکت و مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

مکرم عبدالکریم صاحب سابق رکن عملہ حفاظت حال دارالیمن وسطی لکھتے ہیں خاکسار کے پوتے مکرم عبدالعلی صاحب ولد مکرم عبدالمجید طارق صاحب مرحوم کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرمہ عائشہ اقبال صاحبہ بنت مکرم منور اقبال صاحب آف ملتان بعوض مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر اور اسی طرح خاکسار کی پوتی مکرمہ عطیۃ الوہاب صاحبہ بنت مکرم عبدالمجید طارق صاحب مرحوم کا نکاح ہمراہ مبشر احمد قمر صاحب (واقف زندگی) ولد مکرم غلام رسول صاحب مرحوم دارالعلوم وسطی ربوہ کارکن دفتر آڈیٹر تحریک جدید بعوض مبلغ بیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے مورخہ یکم مارچ کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں پڑھا۔ احباب سے ہر دو رشتوں کے بابرکت ہونے اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری خلیل احمد ناصر صاحب آف گھٹیالیاں حال اسلام آباد لکھتے ہیں میری بیٹی مکرمہ راحیلہ خلیل صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم طارق محمود وڑائچ صاحب ابن مکرم چوہدری ظفر اقبال وڑائچ صاحب آف کینیڈا سے 10 ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد نے مورخہ 8 مارچ 2002ء کو بیت الذکر اسلام آباد میں قبل از نماز جمعہ کیا۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان گمشدگی

ایک عدد سونے کا کانٹا بازار میں کہیں گر گیا ہے جن صاحب کو ملے دفتر صدر عمومی میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ (صدر عمومی ربوہ)

درخواست دعا

مکرم نصیر احمد صاحب قریشی مربی سلسلہ مغلپورہ لاہور کو مورخہ 10 مارچ 2002ء کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں زیر علاج رہنے کے بعد اب گھر آ گئے ہیں۔ تاہم دل کے دو والو بند ہونے کی وجہ سے ڈاکٹروں نے بائی پاس آپریشن کا مشورہ دیا ہے۔ موصوف کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

اسی طرح محترم مربی صاحب کی بڑی ہمشیرہ محترمہ امۃ السلام صاحبہ آف دارالیمن شرقی ربوہ گردہ کی خرابی کے باعث علیل ہیں۔ فیصل آباد سے ڈائیلیسز (Dialysis) ہو رہی ہے۔ موصوفہ کی جلد از جلد مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم شیخ عبدالمالک صاحب کراچی لکھتے ہیں مکرم شیخ عبدالودود صاحب کے بیٹے مکرم طاہر ودود صاحب کے دل کا آپریشن (بعمر دو سال) ملبورن۔ آسٹریلیا میں گزشتہ دنوں خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ کامیاب رہا۔ احباب کرام کی خدمت میں عزیز موصوف کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مظفر احمد صاحب سائیکل ورکس رحمان کالونی ربوہ کے والد محترم مستری محمد عبداللہ دارالیمن وسطی گزشتہ ایک ماہ سے سانس اور جوڑوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جس کی وجہ سے کھانے پینے اور چلنے پھرنے میں انتہائی مشکل ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم چوہدری شاہد احمد صاحب اسلام آباد اطلاع دیتے ہیں خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ ڈاکٹر امۃ الحمید صاحبہ مختلف عوارض کی وجہ سے کافی عرصہ سے شدید بیمار چلی آ رہی ہیں۔ کئی دفعہ ہسپتال میں داخل کروایا گیا ہے۔ افاقہ ہونے کے باوجود بیماری عود کر آتی ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ان کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور صحت و شفا والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد یوسف صاحب (سائیکل ورکس) کے بڑے بھائی مکرم محمد دین صاحب دارالعلوم جنوبی ربوہ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے احباب سے درخواست دعا ہے۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم عمر فاروق صاحب ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی و ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ ابن مکرم عمر حیات صاحب دارالعلوم شرقی برکت کا نکاح ہمراہ مکرمہ صبیحہ حیات صاحبہ بنت مکرم محمد حیات صاحب ساکن لنگے ضلع گجرات بعوض چالیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم جاوید احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 13 مارچ 2002ء کو لنگے ضلع گجرات میں پڑھا۔ بعد ازاں تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ اگلے روز مورخہ 14 مارچ کو دارالعلوم شرقی برکت میں ولیمہ کا انتظام کیا گیا۔ اس موقع پر مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے دعا کروائی۔ مکرم عمر فاروق صاحب مکرم چوہدری محمد حسین ساہی صاحب آف چک 32 جنوبی سرگودھا کے پوتے ہیں۔ مکرم چوہدری غلام محمد مانگٹ صاحب آف لنگے ضلع گجرات دلہا کے نانا اور دلہن کے دادا ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے جماعت اور جانبین کے بابرکت ہونے اور مثمر بثمرات حسنہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

ایک شعری نشست

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 2 مارچ 2002ء کو ایوان محمود میں ایک شعری نشست کا انعقاد کیا گیا۔ جس کے صدر مجلس محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید تھے۔ محترم سردار رشید قیصرانی صاحب کے اعزاز میں منعقد ہونے والی اس شعری نشست کے سیکرٹری محترم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب تھے۔ محترم رشید قیصرانی صاحب نے اپنی خوبصورت نظمیں اور غزلیں پیش کیں اور حاضرین سے داد وصول کی۔ آپ کے چند شعر یہ ہیں۔

نکلا ہوں لفظ لفظ میں ڈوب ڈوب کر
یہ تیرا خط ہے یا کوئی دریا چڑھا ہوا

گاتا رہا ہے دور کوئی ہیر رات بھر
میں دیکھتا رہا تیری تصویر رات بھر

یہ جرم تھا اپنا کہ سرعام کہا ہے
تو سب سے بڑا سب سے بڑا سب سے بڑا ہے

آخر پر محترم چوہدری محمد علی صاحب نے بھی اپنی چند غزلیں پیش فرمائیں۔ مہمانوں اور بزرگان کے علاوہ ربوہ کے 500 سے زائد خدام نے شرکت کی اور محظوظ ہوئے۔ دعا کے ساتھ اس نشست کا اختتام ہوا۔ اس دوران حاضرین کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔

خورشید

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538

قند شفاء:۔ نزلہ زکام اور خراش گلو کے لئے جوشاندے کا انسٹنٹ پوڈر حب سعال: کھانسی خشک وتر کے لئے چوسنے کی گولیاں
شربت نُرفہ:۔ کھانسی اور امراضِ سینہ کے لئے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

اعلان داخلہ عائشہ دینیات اکیڈمی 2002ء

عائشہ دینیات اکیڈمی لجنہ بیرکس چوک یادگار ربوہ میں نیا داخلہ اپریل میں شروع ہے۔ داخلہ کے لئے درخواست سادہ کاغذ پر پرنسپل کے نام بھجوائیں۔ درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 8-اپریل اور انٹرویو 11-اپریل صبح 9 بجے پرنسپل اکیڈمی کے آفس میں لیا جائے گا۔ میٹرک ایف-اے اور بی-اے پاس طالبات داخلہ لے سکتی ہیں۔ نیز میٹرک پاس ہر عمر کی خواتین بھی داخلہ لے سکتی ہیں۔ اکیڈمی میں سمیسٹر سسٹم رائج ہے نصابی کتب لائبریری سے دی جاتی ہیں۔ فیس داخلہ اور ماہوار فیس برائے نام ہے۔ ربوہ کی لجنات ان روحانی خزائن سے فائدہ اٹھائیں۔ مزید معلومات کے لئے اکیڈمی کے آفس سے رابطہ کریں۔ (پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر منصور شریف صاحب زمبابوے سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی والدہ محترمہ احمدہ بیگم ناصرہ صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم (نیروبی والے) مورخہ 26 فروری 2002ء کو بعمر 85 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں مگر یہاں پر موجود عزیزوں نے زمبابوے میں ہی تدفین کا فیصلہ کیا۔ 27 فروری کو مرحومہ کی نماز جنازہ مکرم سمیع اللہ قمر صاحب امیر جماعت احمدیہ زمبابوے نے پڑھائی بعد دوپہر تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر مکرم امیر صاحب نے ہی دعا کروائی۔ تدفین میں غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی۔ آپ بہت شریف الطبع، ملنسار اور جماعتی کاموں کا جذبہ رکھتی تھیں۔ آپ نے افریقہ کے مختلف ممالک کینیا، تنزانیہ، زیمبیا اور زمبابوے میں بطور صدر لجنہ اماء اللہ خدمات کی توفیق پائی۔ مرحومہ نے سوگواران میں ایک بیٹا خاکسار ڈاکٹر منصور شریف اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں جن میں سے تین لندن اور ایک زمبابوے میں ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آپ کے درجات بلند فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مکرم قریشی محمود احمد طاہر صاحب دارالعلوم جنوبی لکھتے ہیں خاکسار کے والد محترم قریشی مقبول حسین صاحب دارالیمن وسطی ربوہ مورخہ 9 مارچ 2002ء بروز ہفتہ وفات پا گئے۔ اگلے روز مورخہ 10 مارچ کو بیت المہدی میں نماز جنازہ صبح 10 بجے ادا کی گئی عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر مکرم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب نے دعا کرائی مرحوم نے اپنے پیچھے 5 بیٹے اور 4 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں خدا تعالیٰ کے فضل سے سب شادی شدہ ہیں اور صاحب اولاد ہیں احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ جمعرات 21 مارچ غروب آفتاب: 6-23
☆ جمعہ 22 مارچ طلوع فجر: 4-46
☆ جمعہ 22 مارچ طلوع آفتاب: 6-08

امریکی مفادات کے خلاف کارروائیوں کے منصوبے

امریکہ نے پوری دنیا میں اپنے شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ پوری دنیا میں امریکی مفادات پر دہشت گردوں کے حملے ہو سکتے ہیں- لہٰذا وہ محتاط رہیں محکمہ خارجہ کے ایک بیان کے مطابق قابل اعتماد ذرائع سے اطلاعات ملی ہیں کہ دہشت گرد انفرادی طور پر پوری دنیا میں امریکی مفادات کے خلاف کارروائیوں کے منصوبے بنا رہے ہیں جن میں خودکش حملے بھی شامل ہیں بیان میں کہا گیا ہے کہ خصوصی اہداف کے بارے میں ہمارے پاس اطلاعات نہیں ہیں-

دہشت گردوں کی ہلاکت کا ردعمل

پنجاب کے گورنر نے کہا ہے کہ اسلام آباد میں چرچ پر بم دھماکوں کا حالیہ واقعہ نہایت افسوسناک ہے- جس سے پاکستان کے امیج پر اثر پڑا ہے- اس صورتحال پر غور کرنے کے لئے صدر پاکستان نے چاروں صوبوں کے گورنروں کا اجلاس طلب کر لیا ہے- انہوں نے مزید کہا کہ چرچ دھماکہ دہشت گردوں کی ہلاکت کا ردعمل بھی ہو سکتا ہے- اور افغانستان میں شکست کھانے والے اور دہشت گرد جماعتیں بھی اس میں ملوث ہو سکتی ہیں ہم ملک اور صوبے میں امن قائم کریں گے-

دینی مدارس کی رجسٹریشن اور کنٹرول کا آرڈیننس

حکومت پاکستان دینی مدارس کی رجسٹریشن اور کنٹرول کا آرڈیننس 2002ء کی تیاری کا کام آخری مراحل میں ہے اور صوبائی حکومتوں کو نظرثانی کے لئے مسودہ بھیجا ہے- امید ہے کہ یہ آرڈیننس 23 مارچ کو نافذ کر دیا جائے گا- اور اس کو صدر مملکت جنرل پرویز مشرف جاری کریں گے-

پاکستان میں القاعدہ موجود نہیں - امریکہ

امریکی فوج کی سنٹرل کمان کے کمانڈر انچیف جنرل ٹومی فرینکس نے بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا پاکستان میں القاعدہ موجود نہیں- جنگ کا اگلا ہدف صومالیہ ہو سکتا ہے- افریقی ممالک بھی پاکستان کی طرح ذمہ داری کا ثبوت دیں-

دور جدید کی سب سے بڑی حماقت

برطانیہ کی سابق وزیراعظم مارگریٹ تھیچر نے کہا ہے کہ یورپی یونین کا قیام دور جدید کی سب سے بڑی حماقت تھی- برطانیہ کو اس تنظیم سے نکل جانا چاہئے- انہوں نے کہا کہ مسائل یورپ سے جنم لیتے ہیں اور حل باہر سے مل جاتا ہے- یورپی یونین کو ہماری ضرورت ہے ہمیں ان کی نہیں-

بھارتی لوک سبھا میں ہنگامہ

اڑیسہ اسمبلی پر حملے کے خلاف بھارتی لوک سبھا میں ہنگامہ ہو گیا- حکمران پارٹی اور اپوزیشن کے ارکان میں ہاتھا پائی ہوئی- ہنگامے میں شدت آنے پر اجلاس ملتوی کر دیا گیا-

امریکی سفارتکار پر جاسوسی کا الزام

یوگوسلاویہ میں ایک امریکی سفارتکار جاسوسی کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے- اس سے خفیہ دستاویزات بھی برآمد ہوئی ہیں-

تشدد کے ذمہ دار یاسر عرفات ہیں

امریکی نائب صدر ڈک چینی نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں تشدد کے ذمہ دار یاسر عرفات ہیں- اسرائیل کا تحفظ ہماری ذمہ داری ہے- فلسطینی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ فلسطینی امریکی نائب صدر کے دورے کا بائیکاٹ کریں- کیونکہ انہوں نے یاسر عرفات کے ساتھ ملاقات کرنے سے انکار کر دیا تھا- انہوں نے کہا پہلا اور حیران کن واقعہ ہے کہ امریکی عہدیدار شیرون سے ملاقات کرتے ہیں اور یاسر عرفات سے نہیں-

عراق پر حملے کی مخالفت

کویت نے بھی عراق پر حملے کی مخالفت کر دی ہے- خادم الحرمین شاہ فہد بن عبدالعزیز نے امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اسرائیل کو فلسطینیوں کے خلاف بے رحمانہ کارروائیوں سے روکے- انہوں نے کہا کہ عراق یا کسی اسلامی ملک پر امریکی حملے کی حمایت نہیں کریں گے-

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

احباب کی سہولت کیلئے سٹور ہر جمعہ کو 4 بجے تا 6 بجے شام کھلا رہے گا-
ایف بی ہومیو پیتھک ڈسٹری بیوٹرز
طارق مارکیٹ ربوہ ☎212750

احباب جماعت احمدیہ عالمگیر کو نئی صدی اور نیا سال مبارک ہو (منجانب خواجہ منیر احمد)
ڈیلران:- فریج- ڈیپ فریزر- ائر کولر- ائر کنڈیشنرز- الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز مشین واٹر ہیٹر- روم ہیٹر- واشنگ مشین- سٹیبلائزرز- کو کنگ رینج- اٹلس یونیورسل- سپر ایشیاء کی مصنوعات کی خریداری کا مرکز
خواجہ رشید اینڈ سنز
ٹرنک بازار سیالکوٹ- فون شوروم =(0432)586576

آسامیاں خالی ہیں
ہمیں اپنی فیکٹری میں کام کرنے کے لئے "سیلز مین" کی ضرورت ہے
تعلیم کم از کم میٹرک عمر 25- تا 35 سال آسامیاں 15-
انٹرویو کے لئے مورخہ 02-4-4 کو 12 بجے کے بعد تشریف لائیں
پتہ برائے رابطہ میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری
گلی نمبر 5 نزد الفرح مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 16-7932514

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
☎04524-212434 Fax:213966

Do you know German language?
And can you teach it?
If your answer is "YES" Contact
MACLS-Ph:212088

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61

ٹڈوے موٹرز
ہماری ورکشاپ میں ہر قسم کی گاڑیوں کی مرمت (ریپئرنگ) اوورہالنگ- ویل الائنمنٹ ویل بیلنسنگ وڈنٹنگ- پینٹنگ آٹو الیکٹرک اور اے سی کا کام نہایت مناسب قیمت پر کیا جاتا ہے- نیز سپیئر پارٹس بھی دستیاب ہیں-
گولڑہ روڈ بالمقابل سی ایم ٹی مین گیٹ اسلام آباد
فون 5476460

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں- ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے-
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837 رہائش 214321

روزمرہ استعمال کی کیوریٹو ادویات

Baby Tonic	Rs.20/-	بچوں کی کمزوری، دانت نکالنے کی تکالیف کیلئے ایک بہترین ٹانک ہے
Fever Cure Tab	Rs.20/-	ہر قسم کے بخار، ملیریا یا ٹائیفائیڈ کے لئے
Digestin Tab	Rs.20/-	بدہضمی، کھٹے ڈکار پیٹ درد اور کمی بھوک کیلئے مفید ہے
Brain Tonic	Rs.20/-	دماغی تھکاوٹ اور حافظے کی کمزوری کیلئے
Curine Tab	Rs.20/-	سردی لگنا، کھانسی، بخار، نمونیہ، سر درد کان درد وغیرہ کیلئے مفید ہے-
Special Tonic	Rs.20/-	ہر قسم کی کمزوری، کمی خون، چہرہ کی زردی، چکر وغیرہ کیلئے
Curative Vaseline	Rs.25/-	چہرہ کے کیل، چھائیاں اور داغ دھبوں کیلئے مفید ہے-
Arnica Hair Oil	Rs.40/-	سکری کو ختم کرتا ہے اور گرتے بالوں کو روکتا ہے-
Curative Smell Purse	Rs.150/-	انجکشن کی طرح تیز اثر، سات سمیلز ہیں جو روزمرہ پیدا ہونے والی شدید تکالیف کو روکتی ہیں-

نیز بچوں کی امراض، مردانہ، زنانہ امراض، حیوانات اور پولٹری کی ادویات بھی دستیاب ہیں لٹریچر مفت طلب فرمائیں
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گول بازار ربوہ فون 213156، کلینک 771، سیل آفس 419